بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اوّل

معرکۂ روح و بدن

افغانستان پر امریکی حملے سے پیدا ہونے والی صورت حال نے محض مسلمانان افغانستان و پاکستان ہی کو متاثر نہیں کیا' پورا عالم اسلام شدید طور پر متاثر ہوا ہے اور مسلمانان عالم پر بالعموم ایک صدمے اور اشتعال کی کیفیت طاری ہے۔ اس حوالے سے ہم نے حال ہی میں ہفت روزہ ''ندائے خلافت'' کے لئے جو ادارتی کلمات لکھے تھے وہی قارئین حکمت قرآن کی نذر ہیں:

''قوت و طاقت کے نشے میں بدمست' دنیا کی سب سے بڑی جنگی قوت ہونے کے دعویدار امریکہ نے بالآخر ے اکتوبر کو افغانستان پر بزدلانہ حملے کا آغاز کر دیا...... شاہ سے بڑھ کر شاہ کا وفادار' وزیر اعظم برطانیہ بھی اس مہم جوئی میں امریکہ کے شانہ بشانہ شریک ہے...... مبینہ طور پر دہشت گردی اور دہشت گردوں کے خاتمے کے ''نیک عزائم'' کے ساتھ شروع ہونے والی یہ ''مبارک مہم'' درحقیقت عالمی دہشت گرد اسرائیل اور اس کے سب سے بڑے آلۂ کار امریکہ کی جانب سے تاریخ انسانی کی عظیم ترین دہشت گردی کا ننگا اظہار ہے۔ یہ ایک ایسے ملزم کے خلاف کارروائی ہے جس کے خلاف جرم کا ثابت ہونا تو دور کی بات ہے' وہ کم سے کم شواہد بھی دستیاب نہیں ہو سکے کہ جن کی بناء پر کسی عالمی عدالت کا کنڈا ہی کھٹکھٹایا جا سکتا ہو۔ لیکن ''زبردست کا ٹھینگا'' کے مصداق ایسے بے گناہ ملزم اور اسے پناہ دینے والے بااصول' غیور اور جذبات ایمانی سے معمور افغانوں کے خلاف جس بڑے پیمانے پر جنگی کارروائی کا آغاز کیا گیا ہے اور پہلے سے تباہ حال افغانستان کو مزید تباہ و برباد کرنے کی خاطر اسے جس درجہ شدید گولہ باری کا نشانہ بنایا جا رہا ہے کہ اندھے کی لاٹھی کی مانند اس وحشیانہ بمباری کی زد میں آ کر عام افغان شہری بھی ہلاک و زخمی ہو رہے ہیں' اسے اگر ظلم و بربریت' دھاندلی و دھونس اور بے اصولی و ناانصافی کا عظیم ترین شاہکار اور تاریخ انسانی کا شرمناک ترین واقعہ قرار دیا جائے تو غلط نہ ہو گا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس ساری کارروائی کا ماسٹر مائنڈ وہ سازشی یہودی ذہن ہے جو اس وقت روئے ارضی پر ابلیس لعین اور شیطان مردود کا سب سے بڑا ایجنٹ ہے اور جس کی شیطنت خود ابلیس کو بھی مات دے گئی ہے...... لیکن طرفہ تماشا یہ ہے کہ کرہ ارض پر یہود کے سب سے بڑے دشمن عیسائی بھی آج دنیا کو درپیش اس معرکۂ روح و بدن میں یہودیوں کے ہمنوا اور ہم مشرب ہی نہیں' تابع مہمل بنے ہوئے ہیں...... یہود و نصاریٰ کا ایسا گٹھ جوڑ چشم فلک نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ بظاہر یہ دونوں ایک دوسرے کے دوست اور حمایتی ہیں لیکن فی الحقیقت یہودی سازشی عنصر عیسائی دنیا پر اس درجے مسلط ہے کہ پورا عالم عیسائیت ان کے

(باقی صفحہ ۲۴ پر)

© rasailojaraid.com